

الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ

الْأَوَّلُ الْآخِرُ

مَكْرَمَةُ الْأَوَّلِ

(مَكْرَمَةُ)

جناب لوی محمد برکت اللہ صاحب تصانیف کثیری بجا قد حق ترجمہ کتاب ہذا
حسب ایشانی المظاہر علی محمد علی القیوم صاحب کتب توفیق علیہ علیہ
باجتہاد غامض اولیٰ دین کتیرین محمد قمر الدین صاحب

مَطْبَعَةُ سَوْدِي

کاپی رائٹ محفوظ ہے

یہ اللہ کا حبیب ہوا اسی کی محبت میں اسے موت آئی اور یہ اللہ کا قہیل ہوا اور اسی کی تلواریں اس کو قتل کیا۔

نقل کیا ہے کہ جب لوگ آپ کا جنازہ لیکر چلے تو دھوپ بہت سخت تھی پرندوں نے آکر آپ کے جنازے پر اپنے پروں کا سایہ کر دیا۔

نقل کیا ہے کہ جس راستے سے آپ کا جنازہ جا رہا تھا وہاں ایک مسجد میں مومن

اذان دے رہا تھا جب اوستے اشہدان لا الہ الا اللہ واشہدان محمدہ رسول اللہ کہا

تو آپ نے اپنی انگشت شہادت اٹھائی لوگوں کو خیال ہوا کہ شاید آپ زندہ ہیں

جنازہ رکھا تو دیکھا کہ آپ میں جان نہیں ہے لیکن آپ کی اونگلی اٹھی ہوئی ہے

بہت کوشش کی کہ اونگلی برابر ہو جائے مگر برابر نہ ہو سکی پھر آپ کو دفن کیا

جب یہ بیٹن کرامتیں اہل مصر نے آپ کی وفات کے بعد دیکھیں تو جو تکلیفیں

آپ کو حیات میں دی تھیں اوسپر بچہ شرمندہ ہوئے اور اپنے اہل افعال

سے توبہ کی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

باب حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اکبر مشائخ اور اعظم اولیاء اللہ میں سے تھے

آپ بڑے صاحب ریاضت و کرامت تھے آپ کو قرب الہی حاصل تھا احادیث

اور روایات کے بیان کرنے میں آپ کو اعلیٰ درجہ کا کمال تھا حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ لوگوں میں بایزید

طرح صاحب فضل و مرتبہ ہیں جیسے ملائکہ میں حضرت جبریل علیہ السلام اور یہ بھی

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ مقام توحید میں تمام لوگوں کی استغاثہ

کوشش آپ کی ابتدائی کوشش کے برابر ہے۔ بلکہ جب لوگ آپ کی ابتداء

تو بکر کے تائب ہو گیا اور بھی اوسکے مصیبت اکثر تائب ہوئے یہ آپ کی خلافت کی برکت تھی
نقل کیا ہے کہ ایک بار آپ ایک تنگ گلی سے اپنے مریدین کے جاری تھے سائے
سے ایک کتا آ رہا تھا آپ ہٹ گئے اور آپ کی اتباع میں مریدوں کو بھی چھٹا پڑا اور
وہ کتا راستہ پا کر چلا گیا آپ سے آپ کے ایک مرید نے کہا کہ اللہ نے انسان کو آخرت
المخوقات کیا ہے اور آپ نے اس وقت کتے کے لیے راستہ کر دیا گیا اور ہر فضیلت ہی
یہ مرید بالکل خلاف عقل اور خلاف شرع ہے آپ نے اوس سے کہا کہ کتے نے مجھے بوجھا
اسکا کیا سبب ہے کہ ازل میں میں کتا اور آپ سلطان العارفین بنائے گئے میں نے کیا
قصور کیا تھا اور آپ میں کیا فضیلت تھی میں نے اپنے دل میں کہا کہ یہ اوسکا افضل
ہے کہ اوس نے ہمیں کتے پر فضیلت دی اس لیے میں نے اوسکے لیے راہ خالی کر دی۔
نقل کیا ہے کہ ایک بار راہ میں ایک کتا آپ کو ملا آپ نے اوسے دیکھا اپنا دامن
سمیٹ لیا اوسنے آپ سے کہا کہ آپ نے دامن میری طرف سے کیوں سمیٹا اس لیے کہ اگر
میں خشک ہوں تو مجھے اندیشہ کہنا بیکار ہے اگر تر ہوں تو بھی دھو ڈالنے سے پاکی
ہو سکتی تھی یہ سخوت جو آپ نے کی سات دریا کے پانی سے بھی نہیں محو ہو سکتی
ہے آپ نے فرمایا تو سچ کتا ہے اس لیے کہ تجھ میں ظاہری اور مجھ میں باطنی نمایاں ہے
اوسم تم ساتھ رہیں تاکہ کچھ پاکی مجھ میں بھی پیدا ہو جائے کتے نے کہا میرا اور آپ کا
ساتھ رہنا محال ہے کیونکہ میں مردود اور آپ مقبول خلائق ہیں دوسرے یہ کہ میں
دوسرے دن کے لیے بڑی نہیں رکھتا اور آپ غلہ بھر کر جمع رکھتے ہیں آپ نے
فرمایا افسوس جب میں کتے کے ساتھ رہنے کے لائق نہیں ہوں تو اللہ کا قرب
مجھے کیونکر حاصل ہوگا پھر فرمایا وہ اللہ پاک ہے جو کہستوں مخلوق کی باتوں سے
بہترین کو عبرت دلاتا ہے۔

نقل کیا ہے کہ آپ فرماتے ہیں مجھے ایک شبہ پیدا ہوا اور خیال کیا کہ اب زمانہ خیر کے

باندھوں۔ یا زار میں اگر ایک زمار کی قیمت پوچھی دو کا نذرانے کہا ہزار درم میں
گردن چھکالی غیب سے آواز آئی کہ تم ایسے لوگوں کو ہزار درم سے کم کا زمار نہ لینا
چاہیے میرا وہ شہر دفع ہو گیا اور سمجھ گیا کہ اللہ کی عنایت مجھ پر ہے۔

نقل کیا ہے کہ ایک شخص تیس برس سے آپ کی ہمراہی میں ریاضت کیا کرتا
تھا ایک دن آپ سے کہنے لگا اتنا زمانہ مجھے ہو گیا مگر جو تعلیم آپ مجھے فرمایا کرتے
ہیں اور سچا اثر مجھے نہیں ہوا آپ نے فرمایا ایک صورت ہے کہ اوسکا اثر تجھے ہو
مگر تو اوس صورت کو قبول نہ کرے گا اوسنے کہا آپ فرمائیے میں ویسا ہی کروں گا
آپ نے کہا ڈاڑھی مونچھ سر سب منڈا اور ایک کملی کمر سے باندھ اور ایک تھیلی میں
احروٹ بھر اور ایسے مقام پر جہاں لوگ تجھے زائد جانتے ہوں جا کر بیٹھ اور لڑکوں سے
کہہ جو اچکا مجھے ایک چپٹ لگائے گا میں اوسے ایک احروٹ دوں گا اور جو
زائد لگا بیگا زائد دوں گا اور جس مقام پر تو اپنی زائد ذلت سمجھے وہیں بیٹھ ہی
تیرا علاج ہے اسلئے کہ ابھی تیرا نفس تیرے قابو میں نہیں اُسنے کہا سبحان اللہ
لا الہ الا اللہ آپ نے فرمایا اگر کوئی کافر یہ کلمہ پڑھتا تو مسلمان ہو جاتا مگر تو شرک
ہو گیا اوسنے کہا میں یہ کلمہ پڑھ کر کیوں مشرک ہو گیا آپ نے فرمایا تو نے اس سے
اللہ کی بزرگی نہیں بیان کی بلکہ اپنی بزرگی کا اظہار کیا اوسنے کہا جو کام آپ نے
بتایا ہے تو مجھے کبھی نہوگا آپ نے فرمایا میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ تو نہ کرے گا۔
نقل کیا ہے کہ حضرت شفیق بلخی رحمہ اللہ کا ایک مرید حج کرنے چلا تو بسطام
میں آکر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے پوچھا تو کس کا مرید ہے اوسنے پیر کا
نام بتایا آپ نے نوئے اعمال و اقوال دریافت کیے اوسنے کہا وہ خلق سے بے پروا
اور خدا پر متوکل ہیں اور کہتے ہیں اگر آسمان سے پانی نہ برسے اور زمین سے غلہ
نہ اُسکے اور مخلوق میری عیال ہو جائے تو بھی میں توکل ترک نہ کروں گا آپ نے